بنے رہتے ہیں۔

بعض حساس علاقوں میں ہماری حکومت اپنی سرزمین پر دوسروں کی جنگ لڑ رہی ہے اور خود آپس میں برسرِ پیکار ہیں۔ یہ اور دیگر بری خصلتیں ہمارے حکمران طبقے و دیگر ذمہ داروں کے اندر سرایت کر گئی ہیں۔ الا ماشاء اللہ.

آج ہماری ایمانی کمزوری، احکام الٰہی سے روگردانی اور ''بتوں سے تجھ کو امیدیں خدا سے نو امیدی'' جیسی بداعتقادی سے ہر معاملے میں کج روی کے شکار ہو کے کہیں ہم اللہ تعالیٰ کے عذاب کو دعوت تو نہیں دے رہے؟! اور مذکورہ آیت شریفہ کے زمرے میں تو نہیں آتے؟ ویسے بھی کئی سال سے پوری قوم پانی و بجلی، آٹا و دیگر ضروریات زندگی کے فقدان، زلزلے اور آپس کے قتل و غارتگری اور دنگا وفساد میں مبتلا ہیں۔

پھر بھی اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان قائم ہے اور ''ان شاء اللہ'' قائم رہے گا، اگرچہ ہمارا ملک بڑے بحران سے گزر رہا ہے اور اسلام کے نام پر حاصل کی ہوئی مملکت کو بے دست و پا کرنے کے لیے یہود و نصاری، ہنود اور ان کی حلیف مغربی طاقتیں جو منصوبے بنا رہی ہیں' ان کے خیال کے مطابق پاکستان دنیا میں واحد ملک ہے جو بیک وقت دہشت گردوں کی جنت بھی ہے اور ایٹمی اور اعلیٰ کوالٹی کے میزائل سسٹم والا ملک ہے اور غیر محفوظ ہاتھوں میں جا سکتا ہے، ایسے حالات پیدا کر کے یہ طاقتیں پاکستان کو غیر محفوظ اور غیر ذمہ دار ملک جتا کر مفلوج کرنا چاہتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اغیار کے ان شیطانی منصوبوں سے پاکستان کو محفوظ رکھیں۔ ہمیں صرف اللہ تعالیٰ سے ہی مدد کا طلبگار ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے گناہوں اور لغزشوں سے اللہ کے حضور معافی مانگتے رہنا چاہیے، یوں ملی اتحاد اور قومی یکجہتی کے ساتھ ان دشمنان اسلام کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ سورہ نوح میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''میں نے ان سے کہا کہ تم سب رب سے مغفرت طلب کرو وہ بے شک بڑا مغفرت کرنے والا ہے' وہ آسمان سے تمہارے لئے موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہیں مال و دولت اور لڑکوں سے نوازے گا اور تمہارے لیے باغات پیدا کرے گا اور تمہارے لئے نہریں نکالے گا۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اپنے رب کی عزت و وقار سے نہیں ڈرتے!''